الجامعة البنورية العالمية
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name :> **faisal baseer**		Serial No :> **9705**	
Address :> **Rawalpindi pakistan**		Fatwa No :>	
Subject :> **IDDAT**		Date :> **9/14/2010**	
Writer :> **abdul Wahid**		Email :>	

kiya orat doran iddat dawat milne par gar se bahair ja sakti hi or agar ak orat ka sohar apne gaho me fot ho jahi or us ka ak gar sahar me be ho or us ki wife b us k sat ho or un ka ak gar shar me ho or us ki bati sahar me kam karti ho to us sorat mi wo iddat kis gar mi gozary gy

کیا عورت دوران عدت دعوت ملنے پر گھر سے باہر جا سکتی ہے؟ اور اگر ایک عورت کا شوہر گاؤں میں فوت ہو جائے اور اس کا ایک گھر شہر میں بھی ہو اور اس کی بیوی بھی اس کے ساتھ ہو اور ان کا ایک گھر شہر میں ہو اور اس کی بیٹی شہر میں کام کرتی ہو تو اس صورت میں وہ عدت کس گھر میں گزاریگی؟

الجواب حامداً ومصلیاً

دوران عدت محض دعوت میں شریک ہونے کیلئے گھر سے نکلنا جائز نہیں۔

کما فی الدر المختار: (ولا تخرج معتدة رجعی وبائن) بأی فرقة کانت علی ما فی الظهيرية الخ۔ (جلد ۳ ص ۵۳۵)۔

وفی الفقه الاسلامی وادلته: أما فی حال الضرورة فلکل معتدة الخروج الخ۔ (جلد ۷ ص ۶۵۵)۔

جبکہ اسے ایام عدت اُسی گھر میں گزارنا لازم ہے جس گھر میں وہ شوہر کے انتقال کے وقت رہائش پذیر تھی چاہے شہر ہو یا گاؤں الا یہ کہ وہاں کوئی دوسرا محرم رشتہ دار موجود نہ ہو اور اکیلے رہنے میں وحشت ہوتی ہو یا کرایہ کا مکان ہو اور بیوہ کرایہ کی ادائیگی پر قادر نہ ہو تو اس قسم کے اعذار کی بناء پر اسے گھر تبدیل کرنے کی بھی اجازت ہے ورنہ نہیں اور اگر مذکور بیٹی اور اس کے مکان کی وضاحت کر کے اس سوال کو دوبارہ ای میل کر دیا جائے تو اس کے حکم شرعی پر بھی غور کیا جا سکتا ہے۔

کما فی الفتاوی الهندية: ان اضطرت الی الخروج من بیتها بان خافت سقوط منزلها أو خافت علی مالها أو کان المنزل بأجرة ولا تجد ما تؤدیه فی أجرته فی عدة الوفاة فلا بأس عند ذلک أن تنتقل وان کانت تقدر علی الأجرة لا تنتقل الخ۔ (جلد 1 ص ۵۳۵)۔

وفی الدر المختار: (طلقت) أو مات وهی زائرة (فی غیر

(جاری ہے)

مسكنها عادت إليه فورا) لوجوبه عليها (وتعتدان) اى معتدة طلاق وموت (في بيت وجبت فيه) ولا يخرجان منه (إلا أن تخرج أو ينهدم المنزل أو تخاف) انهدامه أو (تلف مالها أو لا تجد كراء البيت) ونحو ذلك من الضرورات الخ۔ (جلد۳ ص۵۳۶)۔

واللہ أعلم بالصواب
محمد عبد الواحد عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۷ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ۔

الجواب صحیح
محمد سلطان
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۰ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۱ صفر ۱۴۳۲ھ۔

نائب رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ کراچی

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی

دار الافتاء
۹۷۰۵
۱۴۳۲/۳/۱۱ھ
جامعہ بنوریہ العالمیہ سائٹ کراچی پاکستان

۱۱/۲/۱۵